12.0 تمہید (Introduction)

تدریس سماجی، ثقافتی تناظر میں ہونے والا ایک پیچیدہ سماجی، ثقافتی اور اخلاقی عمل ہے جس کی اہمیت سماج کو بدلنے میں صاف ظاہر ہے۔ یہ تبدیلی کمرۂ جماعت کی چہار دیواری سے شروع ہو کر متعلم کے زندگی کے ہر پہلو، دور حالات سے جڑی ہوتی ہے۔ اسی طرح یہ عمل مختلف سطح اور مراحل پر مبنی ہوتا ہے۔ جیسا کہ ہم جانتے ہے کہ تعلیم و تربیت ایک بامقصد عمل ہے۔ اور ہر بامقصد عمل نتائج پیدا کرتا ہے۔ نتائج کا انحصار مقصد اور حصول مقصد کے لیے اختیار کئے گئے طریقہ کار پر ہوتا ہے۔ ہر طریقہ کار کسی نہ کسی تدریسی نظریات پر مبنی ہوتا ہے۔ تدریسی مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے تدریسی نظریات کے زیر تحت کامیابی سے انجام دیا جانے والا عمل طریقہ تدریس کہلاتا ہے۔ تدریسی نظریات چند اصول مرتب کرتے ہیں اور اُن اصولوں پر مبنی تکنیک ہوتی ہے۔ جو اہداف کو حاصل کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے۔

طریقہ کار یا تکنیک کو ادا کرنے کے لیے اہلیت قابلیت، استعداد اور مہارت کا ہونا انتہائی ضروری ہے **" جہاں تبدیلی کے لیے آمادگی کا اظہار ہو تا وہاں ترقی کی امید ہوتی ہے "۔ تخلیقی صلاحیتوں کو ترقی عطا ہوتی ہے اور اختراعی فوائد سے فیضیاب ہوسکتے ہیں"**۔ طریقہ تدریس تدریسی عمل ہے جو تعلیمی تصورات کے حصول کا ذریعہ ہے۔ اس عمل کے ذریعہ طلباء کی پوشیدہ صلاحیتوں اور ان کی دلچسپیوں کو اجاگر کرنے اور اُن کے منتشر خیالات کو یکجا کر ایک نقطہ پر مرکوز کرنے کی کامیاب کوشش کی جاتی ہے۔ طلباء میں خود سے پوچھنے اور سیکھنے کا شوق پیدا کرنا ، مختلف تعلیمی مشغلوں کے ذریعے ان کے شوق اور جستجو میں اضافہ کرنا، طلباء میں اس بات کا احساس پیدا کرنا کہ وہ کس مقصد کے تحت سیکھ رہے ہیں، کامیاب تدریس کے اہم جز ہیں۔ تدریس کو موثر بنانے کے لیے کمرۂ جماعت میں معلم ایک ہی طریقہ کار کا استعمال نہیں کرتا بلکہ موقع و محل کے لحاظ سے اپنی تدریسی کے طریقوں کو بدلتا ہے۔ ایک چینی مقولہ ہے "جتنے طرح کہ مدرس اتنی طرح کی تدریس" ہر معلم کی کوشش ہوتی ہیکہ وہ اپنی قابلیت کے مطابق طریقہ تدریس میں ندرت وجدت پیدا کرے۔ وہی طریقہ تدریس موثر سمجھا جاتا ہے جسکے ذریعے طلباء میں خود سیکھنے اور سوچ سمجھ کو آگے بڑھانے کا ذوق پیدا کیا جائے۔ اس اکائی میں ہم ثلاثی سطح پر تدریس میں استعمال کی جانے والی اختراعی تکنیکوں و طریقہ کار کے بارے میں مطالعہ کرینگے۔

12.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کے مطالعے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اختراعی تدریسی طریقے کی ضرورت وافادیت کو سمجھ سکیں۔
- جدید تدریسی طریقوں کو متعارف کرنے کی وجوہات کو بیان کر سکیں۔
- اختراعی تدریسی طریقوں کی خصوصیات کو بیان کر سکیں۔
- موثر تدریسی حکمت عملی اور تراتیب سے واقف ہو سکیں۔
- تدریس کے سب سے بہترین طریقہ کا انتخاب کر سکیں۔

12.2 اختراعی تدریسی طریقے: ضرورت واہمیت

(Innovative Techniques of Teaching : Needs and Significance)

"ہر کوئی باصلاحیت ہے۔ اگر آپ مچھلی کو درخت پر چڑھنے کی صلاحیت سے پرکھتے ہیں تو وہ ساری زندگی خود کو بیوقوف سمجھ کہ گزاردیگی"۔

اختراعی تدریسی طریقے وہ طریقے ہیں جو طلباء کو مختلف قسم کے اختراعی وندرت سے پر خیالات کا استعمال کرواتے ہو۔ انکے فکری رویے کو بہتر بنانے کے لیے جدید وسائل کا استعمال کرتے ہوں، بجائے اسکے کہ وہ طلباء کو رٹنے کے عمل سے گزاریں۔ یہ تدریسی طریقے زیادہ تر سرگرمی پر مبنی ہوتے ہے۔ ذہنی سطح کے دائرے میں توجہ مرکوز ہوتے ہیں۔ سیکھنے کے عمل میں انکی شراکت پوری پوری ہوتی ہے۔ اسطرح سیکھنے والا اپنے علم کو بڑھانے اور اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے پورے عمل میں سرگرم رہتا ہے، دوسری طرف انسٹرکٹر یا استاد صرف طلباء کی رہنمائی کرتے ہیں۔ جس سے طلباء موضوع کے اہداف پر متوجہ رہیں۔ اس طرح یہ طریقے طلباء کے درمیان مسابقت کو کم کرنے، تعاون کو فروغ دینے اور مطالعہ کے ماحول کو مضبوط کرنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ تدریس کے انداز میں نمایاں تبدیلی نے تعاملی تدریسی طریقے کو مزید متعارفت دلوائی۔ کیونکہ جدید تدریسی طریقے روایتی طریقہ تدریس کے برعکس تمام طلبہ کے شعور کو جگاتے ہیں۔ یہ سوالات ،مظاہرے وضاحت، عملی طریقوں و تعاون پر زیادہ زور دیتے ہیں۔

12.2.1 جدید تدریسی طریقوں کو متعارف کرانے کی وجوہات:

(Causes of introducing modern teaching techniques)

حالیہ برسوں میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں علم کے دائرہ کار میں ڈرامائی طور پر اضافہ ہوا ہے۔ سائنس اور تیکنالوجی میں نئے علم سے ہم آہنگ ہونے کی انسانی صلاحیت میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ اس بناء پر مختلف شعبوں میں نامعلوم اور غیر دریافت شدہ علاقوں کو تلاش کرنے کے لیے تخلیقی ذہنوں کی ضرورت محسوس کی جارہی ہے۔ تیکنالوجی پر مبنی علم کے دور سے گزرنے کے لیے جدید طریقے اپنانا ہی بقا کا واحد ذریعہ ہے۔ یہ طریقے طلباء کو اس انداز میں تعلیم دیتے ہے تاکہ وہ 21ویں صدی کا مقابلہ کرسکے جو کہ ٹیکنالوجی پر مبنی ہے۔ قوم کی ترقی کے لیے تخلیقی اور اختراعی ذہنوں کی ضرورت ہے۔ ان طریقوں سے سب سے زیادہ فائدہ یہ ہیکہ متعلم خود کو جان جاتا ہے۔ اپنی استعداد ،صلاحیت اور کمزوریوں سے واقف ہوتا ہے ساتھ ہی وہ دوسروں کے لیے سیکھنے کے مواقع بھی دریافت کرتا ہے۔ بے روزگاری کو لگام لگانے کے لیے یہ سب سے زیادہ کارآمد ثابت ہوسکتے ہیں۔ ان طریقوں میں متعلم اپنی سہولت، ورجحان کی بناء پر اپنی کارکردگی کو پیش کرتا ہے۔

12.2.2 اختراعی تدریسی طریقوں کی خصوصیات

(Characteristics of innovative teaching techniques)

اختراعی تدریسی طریقے بنیادی سائنس اور ٹکنالوجی کی مثبت تفہیم کی تعمیر یا ترقی میں مدد کرتے ہیں۔ لہذا جدید تدریسی طریقوں کے عناصر ذیل میں ہیں:

1) **سیکھنے پر مبنی :** بنیادی علوم اور ٹیکنالوجیز میں جدید تدریسی طریقوں کی ایک بنیادی خصوصیت اس کا سیکھنے کا رجحان ہے۔ ان کی مدد سے طلباء کی توجہ کو مرکوزیت فراہم ہوتی ہے۔ استاد بطور رہنما اور متعلم کلاس روم کے تعاملات میں نمایاں طور پر غالب دکھائی دیتے ہیں۔

2) **سرگرمی پر مبنی :** استاد کسی سرگرمی یا کام کو منظم کرتے ہیں۔ طلباء سرگرمیوں کو انجام دیتے ہیں۔ انٹر ایکٹیو سرگرمیوں کو فوقیت حاصل ہوتی ہے۔

3) **وسائل پر مبنی :** معلم کو دستیاب وسائل کی آگاہی ہوتی ہے۔ معلم اُن وسائل حاصل کر کے سیکھنے والوں میں تقسیم کرتا ہے۔

4) **تعامل پر مبنی:** یہ خصوصیت جدید تدریسی طریقوں کو انتہائی متعامل بناتی ہے۔ معلم طلباء کے چھوٹے چھوٹے گروپ بناتا ہے یا سیکھنے کے کاموں کو مکمل کرنے اور مطلوبہ نتائج حاصل کرنے کے لیے طلبا انفرادی طور پر کام کرتا ہے۔ طلباء مل کر کام کرنا اور تعاون فراہم کرنا سیکھتے ہیں۔ اسطرح جب وہ بیرونی دنیا میں قدم رکھتے ہیں تو اُنہیں مطابقت پیدا کرنے میں مشکل نہیں پیش آتی۔

5) **ارتباط پر مبنی :** جدید تدریسی طریقوں کی ایک اہم خصوصیت اس کا انضمام ہے۔ اساتذہ سماجی سائنس کے موضوعات کو حالات سے مربوط یا جوڑ کر پڑھاتے ہیں ایسا کرنے سے ایک سیکھنے والا ان موضوعات سے زیادہ واقف ہو سکتا ہے۔

6) **آپسی تعاون پر مبنی:** نئے تدریسی طریقے نہ صرف طلباء کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ بلکہ آپسی تعاون اور ہم آہنگی کو بھی فروغ دیتے ہیں۔ اور دوسروں کے کاموں کو بھی سراہتے ہیں۔ جامع مفادات سب سے اہم ہیں اور وہ اپنے مقاصد کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔

اسطرح ہم کہہ سکتے ہے کہ اختراعی تدریسی تکنیکیں طلباء کی سوچ کو نئی پرواز دیتی ہے۔

"بہترین استاد وہ ہیں جو آپ کو دکھاتے ہیں کہ کہاں دیکھنا ہے، لیکن یہ نہیں بتاتے کہ کیا دیکھنا ہے"

"The best teachers are those who show you where to look, but don't tell you what to see"

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: اختراعی تدریسی طریقوں کی خصوصیات بیان کیجیے۔

12.4 موثر تدریسی حکمت عملی اور تراکیب (Effective Teaching Strategies and Techniques)

طریقہ تدریس یعنی معلم کا کمرۂ جماعت میں براہ راست پیشکش (Presentation) ہے۔ ایک ہی استاد مختلف مضامین پڑھانے کے لیے مواد کی نوعیت سے مختلف طریقہ تدریس کا استعمال کرتا ہے۔ اسکی نوعیت مضمون کی نوعیت پر اور استاد کے اختیار کردہ طریقہ پر ہوتی ہے۔ ان طریقوں کو بعض اوقات تدریسی حکمت عملی یا ترکیب کہا جاتا ہے۔ تعلیم کے میدان میں ترقی سے طریقہ تدریس بھی بہت حد تک تبدیلی آچکی ہے۔ معلم نے روایتی چاک ٹاک اور ڈسٹر یا لیکچر طریقہ کو برقرار رکھتے ہوئے اپنی تدریس میں ندرت لائی ہے۔ اب بورڈ ڈیجیٹل بورڈ

ہو گیا ہے یا کمرئہ جماعت Virtual ہو گیا ہے۔اس کے پیچھے مقصد صرف اکتسابی سطح کو اعلیٰ معیار دینا ہے، بچوں کے تجسس کو اُبھارنا ہے۔ اور حوصلہ افزائی فراہم کرنا ہے۔ اس غرض سے معلم روایتی سوچ کے دریچے سے باہر نکل کر اختراعی طریقہ کار و ترکیبوں کا استعمال کرتا ہے ۔ معلم اگر خود کو ایک کامیاب معلم بنانا چاہتا ہے تو ضروری ہیکہ وہ اختراعی طریقوں کو ترغیب دینے میں دلچسپی لے۔اس بناء پر طلباء کو مشغول اور پر جوش رکھا جا سکتا ہے ثانی سطح کے اساتذہ کے لیے تدریس کے نئے اور جدید طریقے تلاش کرنا ایک اہم ہنر ہے۔ ادراکی تحقیق کے شعبے نے اس بات کو باور کیا ہیکہ کچھ طریقے سیکھنے کے عمل کو صحیح معنوں میں فروغ دیتے ہیں۔اختراعی طریقوں سے کلاس روم کے جامع اکتسابی نتائج میں خاطر خواہ اضافہ دکھائی دیتا ہے۔درج ذیل اختراعی طریقہ کار و تکنیک تدریسی عمل کو کامیاب بناتے ہے۔

ذہنی تلاطم، ٹیم ٹیچنگ ,تصور کی نقشہ سازی اور مسرت سے پر تدریس وغیرہ۔

(i) ذہنی تلاطم(Brain Storming)

اللہ عزوجل نے جب انسان کو روئے زمین پر بھیجا تب سے اس کی فطرت میں کھوج کو شامل کر دیا ہے۔ یہ انسان کی فطرت ہے کہ جب بھی اس کے سامنے کوئی مسئلہ ہوتا ہے تو اس کا دماغ تیزی سے ممکنہ حل سوچنے لگتا ہے اور اسی وجہ سے وہ اپنے وجود کی بقاء میں کامیاب رہا ہے۔ مسئلہ کا حل ہو یا کسی سوال کا جواب، انسان جب اپنی سوچ کے گھوڑے دوڑاتا ہے تو وہ اپنے ذہن کی تمام تر صلاحیتوں کو پوری طرح استعمال کرتا ہے اسی طرز پر ذہنی تلاطم کا طریقہ وجود میں آیا ہے۔تدریس میں اس طریقہ کے استعمال سے طلبا کے ذہن کو متحرک کر کے انہیں سوچنے اور دماغ کو طوفانی لہروں سے ہمکنار کر کے انکی ذہنی صلاحیتوں کو ابھارا جا سکتا ہے۔ذہنی جدوجہد ایک گروہی تخلیقی تکنیک ہے جس کے ذریعے کسی مخصوص مسئلے کا نتیجہ تلاش کرنے کی کوشش کی جاتی ہے، اس کے لیے ذہنی جدوجہد میں شامل اراکین کی طرف سے بے ساختہ فراہم کیے گئے خیالات کی فہرست تیار ہوتی ہے۔لوگ زیادہ آزادانہ طور پر سوچنے کے قابل ہوتے ہیں اور وہ زیادہ سے زیادہ بے ساختہ نئے آئیڈیاز تجویز کرتے ہیں۔ تمام خیالات کو بغیر تنقید کے نوٹ کیا جاتا ہے اور ذہنی تلاطم کے سیشن کے بعد خیالات کا جائزہ لیا جاتا ہے اور سب سے موزوں اور موثر خیال کا انتخاب کیا جاتا ہے۔

1939ء میں، ایڈورٹائزنگ ایگزیکیٹو ایلکس ایف اوسبورن (Alex Faickney Osborn) نے مسائل کے تخلیقی حل کے لیے اس طریقے کو اختیار کیا۔ اس دوران جب اوسبورن نے یہ تصور بنایا، تب انہوں نے تخلیقی سوچ پر لکھنا شروع کیا، اور پہلی قابل ذکر کتاب جس میں انہوں نے ذہنی تلاطم کی اصطلاح کا ذکر کیا وہ"How to Think Up" – (1942)شائع ہوئی۔

اوسبورن نے کہا کہ دو اصولوں کا "نظریاتی افادیت" میں اہم کردار ہے:

- فیصلہ موخر کرنا (Defer Judgment)
- مقدار تک پہنچنا (Reach for Quantity)

ان دو اصولوں پر عمل کرتے ہوئے ان کے ذہنی تلاطم کے چار عمومی قوانین تھے، جو کہ گروپ کے اراکین کے درمیان سماجی رکاوٹوں کو کم کرنے، خیال پیدا کرنے کی حوصلہ افزائی اور گروپ کی مجموعی تخلیقی صلاحیتوں میں اضافہ کرنے کے مقصد سے قائم کیے گئے تھے۔وہ چار قوانین **مقدار کو بڑھانا، تنقید کو روکنا ، منفرد خیالات کا خیر مقدم کرنا، خیالات کو یکجا اور بہتر بنانا ہیں۔**

تعلیم میں ذہنی تلاطم:

ذہنی تلاطم ایک گروہی سرگرمی ہے جو طلباء کو کسی موضوع پر توجہ مرکوز کرنے اور خیالات کے آزادانہ اظہار میں تعاون کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ استاد کوئی سوال یا مسئلہ پیش کر کے یا کسی موضوع کا تعارف کر کے ذہنی تلاطم کا سیشن شروع کرتا ہے۔ پھر طلباء ممکنہ جوابات، متعلقہ الفاظ اور خیالات کا اظہار کرتے ہیں۔ ہر آیڈیا کو تنقید یا فیصلے کے بغیر قبول کیا جاتا ہے اور عام طور پر اساتذہ یا مصنف کے ذریعہ وائٹ بورڈ پر خلاصہ کیا جاتا ہے۔ خیالات کو اسکی اصل شکل میں تحریر کیا جاتا ہے۔ پھر ان خیالات کا تجزیہ کیا جاتا ہے، عام طور پر اوپن کلاس ڈسکشن کا طریقہ استعمال کیا جاتا ہے۔

ذہنی تلاطم طریقہ کے مراحل:

☆ **پہلا مرحلہ:** مسئلہ یا سوال کا پس منظر بتانا(Provide the background)

☆ **دوسرا مرحلہ:** انفرادی ذہنی تلاطم کرانا(Individual brainstorming)

☆ **تیسرا مرحلہ:** چھوٹے گروہ میں تبادلہ خیال کرانا(Small group discussion)

☆ **چوتھا مرحلہ:** گروہی ذہنی تلاطم کرانا(Group brainstorming)

☆ **پانچواں مرحلہ:** صحیح خیال یا آیڈیا کو فوقیت دینا یا چننا(Prioritisation and voting)

ذہنی تلاطم طریقہ کے استعمال کے فوائد:

خیالات کا اظہار کرنے اور دوسروں کی باتوں کو سن کر، طلباء اپنے سابقہ علم یا سمجھ سے مطابقت پیدا کرتے ہیں، نئی معلومات سے مطابقت پیدا کرتے ہیں اور اپنی آگاہی کی سطح کو بڑھاتے ہیں۔ ذہنی تلاطم کے بنیادی فوائد یہ ہیں:

☆ طلباء کی توجہ کسی خاص موضوع پر مرکوز ہوتی ہے۔ ☆ خیالات کی ایک طویل فہرست ملتی ہے۔

☆ زیادہ مقدار کی وجہ سے معیاری حل حاصل ہوتے ہیں۔ ☆ انفرادی اختلافات کے لیے قبولیت اور احترام پیدا ہوتا ہے۔

☆ طلبا کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے کہ وہ اپنے خیالات اور رائے کا اشتراک کرنے میں پہل کریں۔

☆ طلباء کو یہ اطمنان ملتا ہے کہ ان کے معلومات کو ان کی زبان و خیالات کی قدر کی جاتی ہے اور انہیں قبول کیا جاتا ہے۔

☆ طلباء کو ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہوئے خیالات کا اشتراک کرنے اور اپنے موجودہ علم کو بڑھانے کا موقع ملتا ہے۔

استاد کے لیے یہ ضروری ہے کہ:

- ایک سرگرم، معاون ماحول قائم کرے۔ طلبا کی حوصلہ افزائی کریں اور تمام طلباء کو حصہ لینے کا موقع فراہم کرے۔
- اس بات پر زور دے کہ خیالات کے معیار کے بجائے مقدار ہی مقصد ہے، اور یہ کہ طلباء کے لیے باکس سے باہر سوچنا ٹھیک ہے۔
- خیالات جمع کرنے کے مرحلے کے دوران ساتھیوں کے جائزے یا تنقیدی تبصروں کی حوصلہ شکنی کرے۔
- ابتدائی طور پر اظہار خیال کو سننے کی اہمیت پر زور دیں، اور خیالات کی ریکارڈنگ کرے، پھر گروپ میں ہر ایک شراکت کو پڑھے۔

کلاس روم میں حقیقی تعاون اور تعامل کی حوصلہ افزائی کے لیے ذہنی تلاطم کے سیشن ایک مفید حکمت عملی ہوسکتے ہیں۔ ایک اچھی طرح سے بیان کردہ مسئلہ اور محتاط منصوبہ بندی کی حکمت عملیوں کو ایک ساتھ رکھنا معنی خیز آئیڈیاز کی تشکیل اور تعمیر کا باعث بن سکتا ہے جسے مسائل کو حل کرنے یا کورس سے متعلق مخصوص مسائل کو حل کرنے میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)

سوال ۱) تدریس کے عمل میں ذہنی تلاطم طریقہ استعمال کرنے کے کیا فوائد ہیں؟

سوال ۲) تدریس کے عمل میں ذہنی تلاطم طریقہ کا استعمال کرنے کے مراحل کو مفصل بیان کریں اور اس دوران معلم کے کردار کی وضاحت کریں؟

(ii) ٹیم ٹیچنگ۔ Team Teaching

ٹیم ٹیچنگ کو Co-teaching, Shared Team teaching کہا جاتا ہے۔ اس قسم کی تدریس در حقیقت تدریس میں ندرت لاتی ہے۔ یہ ایسی حکمت عملی ہے جس میں دو یا دو سے زیادہ معلمین بیک وقت ایک ہی جماعت کے طلباء کی تدریس کرتے ہیں۔ جس کے لئے وہ ایک ہی موضوع، ایک ہی قسم کے وسائل کا استعمال کرتے ہیں۔ اس قسم کی تدریس کیلئے تمام معلمین طلباء کی ایک ہی جماعت کیلئے منصوبہ بندی، ہدایات تیار کرنا، مواد کا انتخاب کرنا، مواد کو منظم کرنا، طلباء کی تشخیص اور تعین قدر کرنے کے آلات کی تشکیل ایک ساتھ ملکر کرتے ہیں۔ معلم باہمی طور پر اپنے اپنے کاموں کو اپنی اپنی صلاحیت کی بناء پر تقسیم کر لیتے ہیں۔ اس تدریس کے تحت طلباء کو بیک وقت ایک سے زیادہ اساتذہ کے علم و تجربات سے استفادہ ہوتا ہے۔

ٹیم ٹیچنگ کے معنی و مفہوم(Meaning of Team Teaching)

مشترکہ طور پر ایک ہی وقت میں کی جانے والی تدریس کو ٹیم ٹیچنگ کہتے ہیں کیونکہ اس قسم کی تدریس میں واحد معلم کے بجائے معلمین کی ایک جماعت (دو یا دو سے زائد) طلباء کی تدریس کرتی ہے۔ ٹیم ٹیچنگ کا نظریہ 1954 میں امریکہ سے رائج ہوا ہے۔ اس قسم کی تدریس میں طلباء کو معاون ماحول فراہم کرنے کیلئے دو یا چار اساتذہ مشترکہ طور پر منصوبہ ٔ سبق تیار کرتے ہیں۔ اور منظم انداز میں اپنے کردار کو بخوبی انجام دیتے ہوئے تدریس کا عمل انجام دیتے ہیں۔ طلباء کی ایک جماعت کی تدریس بیک وقت ان معلمین کے ذریعے کی جاتی ہے۔

ٹیم ٹیچنگ کی تعریف Definition of Team Teaching

واروک (Warwick) کے مطابق ٹیم ٹیچنگ ایک قسم کی تنظیم ہے جس میں فرد اور وسائل کی تقسیم، دلچسپی اور مہارت پیدا کرنے، طلباء کی ضروریات کی تکمیل کرنے کیلئے معلمین مشترکہ طور پر تدریس کو انجام دیتے ہیں۔ کارلو اولسن (Carlo Olson) کے مطابق

ٹیم ٹیچنگ ایک ایسی صورت ہے جہاں دو یا دو سے زیادہ اساتذہ مطابقتی تدریسی مہارتوں کے حامل ہوتے ہیں جو طلباء کی واحد جماعت کے لئے اشتراک و تعاون کے ساتھ منصوبہ بندی کرتے ہیں، ہدایات کی عمل آوری کرتے ہیں۔ باہمی تعاون کے ساتھ معلمین مخصوص قسم کی ہدایات کے لئے اجتماعی تکنیکوں اور لچکدار فہرست سازی اور گروہ بندی کا استعمال کرتے ہیں۔

ٹیم ٹیچنگ کا طریقہ (Procedure of Team Teaching)

منصوبہ بندی Planning

اس مرحلے میں تدریس کے مقاصد قائم کئے جاتے ہیں اور ان مقاصد کو کرداری اصطلاح میں تحریر کیا جاتا ہے۔ متعلمین کے داخلی طرز عمل کی شناخت کی جاتی ہے، تدریس کیلئے تدریسی مواد کی تفصیل کا فیصلہ، اساتذہ کیلئے فرائض کا تعین، ہدایات کی سطحیں، مناسب تدریسی اشیاء کا انتخاب اور ان طریقوں اور ذرائع کا فیصلہ کیا جاتا ہے جو طلباء کی کارکردگی کی تعین قدر کیلئے لازمی ہوتے ہیں۔

منظم کرنا Organising

اس مرحلے میں تدریس کی سطح کو متعین کیا جاتا ہے۔ مناسب ترسیلی حکمت عملی کا انتخاب کیا جاتا ہے، معلم کی ٹیم سے ایک قابل و اہل معلم کے ابتدائی قائدانہ خطاب کو پیش کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ طلباء کی ترغیب و تقویت کی فراہمی، سرگرمیوں کی نگرانی کی جاتی ہے۔

تعین قدر Evaluating

اس مرحلے میں طلباء سے زبانی سوالات پوچھے جاتے ہیں۔ طلباء کی کارکردگی سے متعلق فیصلے لئے جاتے ہیں، متعلمین کی اکتسابی مشکلات کی تشخیص کی جاتی ہے۔ اور اس بناء پر معالجاتی تدریس فراہم کی جاتی ہے۔ منصوبہ بندی اور ترتیب میں مزید ترمیم بھی کی جاتی ہے۔

ٹیم ٹیچنگ کے اصول (Principles of Team Teaching)

حسب ذیل بنیادی اصولوں کے تحت ٹیم ٹیچنگ کو منظم کیا جاتا ہے

(i) اشتراک وسائل کا اصول (Principle of Pooling the resources)

تدریسی وسائل چاہے وہ تدریسی آلات ہوں یا معلم ان کا بہتر استعمال کیا جاتا ہے معلم اگر کسی خاص مہارت کے حامل ہیں تو تدریس میں مخصوص مواد کیلئے انکی خدمات لی جاتی ہیں۔ اگر نوعیت دو سے زیادہ معلم درکار کرتی ہے تو ٹیم ٹیچنگ میں یہ سہولت دستیاب ہوتی ہے۔

(ii) مشترکہ ذمہ داری اور تعاون کے اصول (Principle of Joint responsibility and cooperation)

ٹیم ٹیچنگ طلباء کی ایک مخصوص جماعت کی تدریس کیلئے منظم کی جاتی ہے۔ اس جماعت کو ایک قائد حاصل ہوتا ہے جو طلباء کی ضرورت کے لحاظ سے اپنی ماہر ٹیم (معلمین) کے ساتھ طلباء کے درمیان موجود ہوتا ہے۔ ٹیم کے تمام ارکان مقاصد کے حصول کے لئے مشترکہ ذمہ داریوں کو انجام دیتے ہیں اور اہداف کے حصول کے لئے مساوی طور پر فعال ہوتے ہیں۔

(iii) طلباء کی ضروریات کی تکمیل کرنے کا اصول

(Principle of Attending the Needs of the Students)

ٹیم ٹیچنگ متعلمین کی ضروریات، لیاقت اور دلچسپیوں کے مطابق منظم کی جاتی ہے۔ چونکہ معلم کی ایک ٹیم ایک کُل کے طور پر تدریسی کار کو

انجام دیتی ہے اس لحاظ سے ہر ایک طالب علم کی انفرادی ضروریات اور مشکلات کو دور کرنے میں بہتر طور پر مواقع فراہم کرتی ہے۔

(iv) گروہ بندی اور شیڈیولنگ کی شکل میں لچکداری کا اصول

(Principle of flexibility in terms of grouping and scheduling)

یہ طریقہء تدریس متعلمین کی گروہ بندی میں لچک پر بھی زور دیتا ہے۔ یہ گروہ بندی جماعت کے بطور ایک ضخیم کلاس، چھوٹا گروہ یا انفرادی سطح بھی ہو سکتی ہے۔ لچک کا دائرہء وقت اور اس کی شیڈولنگ کو گھیرتا ہے۔ وقت کا تعین تدریس واکتساب کے درکار نوعیت پر مبنی ہوتا ہے۔

(v) ٹیم کے ارکان کا مناسب انتخاب کا اصول Principle of appropriate selection of the team member

یہ طریقہء تدریس اجتماعی ذمہ داری مانگتی ہے اور یہ اسی وقت ہی ممکن ہے جب تدریس و اکتساب کے لحاظ سے معلم و متعلمین کا انتخاب و گروہ بندی کی جائے۔ اس طرح ضرورت و نوعیت کے لحاظ سے ترمیم کی گنجائش ہو یعنی لچک ضروری ہے تبھی یہ طریقہء کارگر ہے۔

ٹیم ٹیچنگ کے مقاصد (Objectives of Team Teaching)

ٹیم ٹیچنگ کے حسب ذیل مقاصد ہوتے ہیں۔۔۔۔

- اساتذہ کی دستیاب ٹیم کی مہارتوں کا تدریس کے عمل میں بہتر اور موثر طور پر استعمال اور مشترکہ ذمہ داریوں کا احساس پیدا کرنا۔
- ایک سے زیادہ افراد کی مہارتوں کا استعمال کر کے تدریس کے معیار میں اصلاح کرنا۔
- تدریسی اکتسابی حالات میں ٹیم میں تعاون کے تیئں مثبت رویے کو فروغ دینا۔
- کسی ایک معلم کے ذریعے غلط پڑھا دینے کے خطرات کو کم کرنا۔ انسانی وسائل کے بقاء وترقی میں اہم کردار کرنا۔
- طلباء کی ضروریات کے لحاظ سے نصاب / مواد کے مخصوص شعبوں میں درپیش مسائل ومشکلات کے حل فراہم کرنا۔

ٹیم ٹیچنگ کی خصوصیات (Characteristics of Team Teaching)

ٹیم ٹیچنگ کی حسب ذیل خصوصیات ہیں۔

- اس قسم کی تدریس میں دو یا دو سے زیادہ اساتذہ کی خدمت لی جاتی ہے، یہ تربیتی حکمت عملی کے بجائے تدریسی حکمت عملی ہے۔
- ٹیم ٹیچنگ میں اساتذہ کی ایک جماعت تعلیمی مقاصد کی تکمیل کیلئے ذمہ دار ہوتی ہے بجائے اس کے کہ ایک واحد معلم ذمہ دار ہو۔
- ایک ہی مضمون کو اساتذہ کی ایک ٹیم مشترکہ طور پر مخصوص مواد یا اس کے حصے کی تدریس کرتی ہے۔
- اس کو تعاون پر مبنی تدریس Co-operative Teaching بھی کہا جاتا ہے۔ جس میں معلم ایک جماعت کے طلباء کو ایک ہی مواد کو مشترکہ وسائل کی مدد سے سکھاتے ہیں۔
- ٹیم میں موجود ہر ایک معلم اپنی اپنی مخصوص صلاحیتوں یا اختصاص کے مطابق تدریسی عمل میں مناسب کردار ادا کرتا ہے۔
- اساتذہ کی ٹیم مواد کی منصوبہ بندی کرنے، طلباء و تدریسی عمل کو منظم کرنے، موزوں قیادت کرنے، طلباء و وقت کو قابو کرنے، مختلف قسم کے تعین قدر کرنے کی مشترکہ ذمہ داریوں میں ملوث رہتی ہے۔
- ٹیم ٹیچنگ میں اساتذہ کی ٹیم مشترکہ طور پر طلباء کی ضروریات پر غور و فکر کرتی ہے اور انکی ضرورتوں کو مشترکہ طور پر اپنی

صلاحیتوں کی بنیاد پر پورا کرنے کی کوشش کرتی ہے۔

ٹیم ٹیچنگ کی خوبیاں (Merits of Team Teaching)

- طلباء میں ذمہ داری اور شمولیت کا مضبوط احساس پیدا کرتی ہے۔ طلباء کو آزادانہ اظہار خیال کے مناسب مواقع فراہم کرتی ہے۔
- طلباء کو انسانی تعلقات جو کہ معاشرتی مطابقت کیلئے لازمی ہیں قائم کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے۔
- اساتذہ کو پیشہ وارانہ مہارت میں مزید اضافے کیلئے سخت محنت کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔
- طلباء کو بیک وقت مختلف معلمین کے خصوصی علم و مہارتوں اور تجربات سے استفادہ کرنے کا موقع میسر آتا ہے۔
- یہ آلات و وسائل کا مناسب استعمال کرواتی ہے۔ یہ جماعت کے ماحول کو لچکدار بناتی ہے۔
- یہ نظم وضبط کو برقرار رکھتی ہے کیونکہ یہ طلباء کے وقت اور توانائی کا بہتر استعمال کرواتی ہے۔
- یہ اساتذہ کو ایک دوسرے کے کام کی تعین قدر کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے۔ معلم انفرادی طور پر اور اپنی خود اصلاح کرتا ہے۔
- اساتذہ کُلیت کے ماحول میں کام کرتے ہیں۔ یہ طلباء و معلم دونوں کی اصلاح کرنے میں مدد کرتی ہے۔
- طلباء کیلئے مشترکہ طور پر ذمہ دار معلمین کے درمیان بحث و مباحثے کے مواقع کی فراہمی، تشخیص کے عمل میں ترغیب دیتا ہے۔

ٹیم ٹیچنگ کی خامیاں Demerits of Team Teaching

- ٹیم ٹیچنگ میں ضرورت کے مطابق اساتذہ کی تعداد نہیں ملتی۔ معلمین کے درمیان اشتراک و تعاون کا فقدان دکھائی دیتا ہے۔
- اس طریقہ ءکار کے لئے ایک بڑے ہال کی ضرورت ہوتی ہے جو ہر اسکول میں دستیاب ہو ممکن نہیں۔
- یہ ہر اسکول میں لاگو نہیں کیا جاسکتا کیونکہ معلم، وسائل اور دیگر سہولیات کی فراہمی ہر جگہ موجود ہو ممکن نہیں۔
- معلم کو نئی تحقیق کے عمل میں ہمیشہ شامل رہنا ہوتا ہے۔ اس عمل میں کوتاہی ہو تو معلم صحیح طور پر ٹیم میں اپنا اشتراک نہیں کرتا۔
- یہ طریقہ ءکار وقت پیسہ اور قوت درکار ہوتا ہے۔ بحث و مباحثے طویل و تھکا دینے والے ہوتے ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال ۱: ٹیم ٹیچنگ کے معنی و مفہوم بیان کیجئے

سوال ۲: ٹیم ٹیچنگ کے مقاصد بیان کرتے ہوئے اسکے فوائد تحریر کیجئے

(iii) ذہنی نقشہ سازی (Mind Mapping)

کمرہ جماعت میں ایسے ماحول کی تشکیل کرنا بہت مشکل ہوتا ہے جو طلباء کو اکتسابی ماحول میں مشغول رکھیں۔ ذہنی نقشہ (Mind Map) یہ ایک بصری شکل ہوتی ہے جو معلومات و مواد کی تنظیم کرنے کے لیئے استعمال کی جاتی ہے۔ اس میں تصورات کو کچھ اس طریقہ سے

پیش کیا جاتا ہے کہ جس ذہن اُسکی جانب متوجہ ہوتا ہے اور تفہیم آسانی سے ہوتی ہے۔ اس تعمیری طریقہ تدریس میں مرکزی موضوع کے اطراف میں اس سے متعلقہ خیالات تصورات یا حقائق کو نکات کی شکل میں تحریر کیا جاتا ہے۔ جس سے طلباء مختلف سطحوں پر تصورات کے باہمی تعلق کو آسانی سے واضح طور پر دیکھ سکتے ہیں۔ یک خطی طریقہ کار میں بہت زیادہ تحریری مواد و معلومات کو قلم بند کیا جاتا ہے۔ اس کے بر خلاف ذہنی نقشہ میں لکیروں، علامتیں، کلیدی الفاظ، رنگ اور خیالات کا استعمال کرتے ہوئے تصورات کو آسان طرز پر پیش کیا جاتا ہے۔

اس تکنیک کی دریافت ماہر نفسیات ٹونی بوزان (Tony Buzan) نے 1970ء میں کی تھی۔ جس کا موجودہ دور میں اسکول، تجارت اور مختلف شعبوں میں استعمال کیا جارہا ہے۔ ذہنی نقشہ اہم عناصر کے اطراف میں تعمیر کیا جاتا ہے جو سوچنے کی صلاحیت کو وسعت دینے میں اہم رول ادا کرتا ہے، اکتساب اور تربیت کی بہتر تفہیم کو فروغ دینے کیلئے ذہنی نقشہ ایک اثر انداز طرز رسائی دستیاب کرتا ہے اس طریقہ کار میں موجود لچک کی وجہ سے درس و تدریس کے دوران اس کا استعمال مختلف طرح سے کیا جاسکتا ہے۔ ذہنی نقشہ یہ اصطلاح سب سے پہلے برطانوی مصنف وماہر نفسیات ٹونی بوزان کے استعمال کرنے پر مقبول ہوا لیکن در حقیقت اشکال کی مدد سے مختلف خاکوں اور دائرہ نما شکلوں کے ذریعے بصری شکل میں معلومات پیش کرنے کا سلسلہ کئی صدیوں سے رائج ہے۔

تعریف (Definition)

"ذہنی نقشہ سیکھنے کی ایک غیر خطی تکنیک ہے۔ جس میں مرکزی خیال یا تصور کو پیش کرتے ہوئے اُس تصور کی مزید شاخ بندی کی جاتی ہے۔ اس جماعت بندی کی بناء پر خیال یا تصور کی مزید متعلقہ تصور کے ساتھ جوڑ تیار کیا جاتا ہے یہ اُسطرح سے کام کرتا ہے، جس طرح سے انسانی دماغ، نیورانس کے ذریعہ اپنا فعل انجام دیتا ہے۔" بوزان اور بوزان 1993-

ذہنی نقشے کے استعمال (Uses of Mind Map)

1۔ ذہنی نقشہ مواد کو یاد رکھنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔

2۔ پیش کی گئی معلومات طلباء کو دلکش و دلچسپ محسوس ہوتی ہے۔

3۔ ابتدائی درجات پر اس طریقہ کا استعمال مفروضات اور مضمون تحریر کیلئے کیا جاسکتا ہے۔

4۔ تنقیدی سوچ فروغ پاتی ہے۔

5۔ تنقیدی اور آزادانہ سوچ پر توجہ مرکوز ہوتی ہے جس کی مدد سے طلباء کو زیادہ سے زیادہ اکتسابی عمل میں مشغول رکھ سکتے ہیں۔

6۔ اس میں معلومات کو منظم انداز میں پیش کیا جاتا ہے

7 ۔ مسائل کا حل، معلومات کا اعادہ کرنے میں استعمال۔

8۔ مفت آن لائن سوفٹ ویر (Software) کی دستیابی کی وجہ سے موجودہ دور میں ذہنی نقشے کا استعمال بڑے پیمانے پر کیا جارہا ہے۔

9۔ اس طریقہ کار کی مدد سے اساتذہ اور زیر تربیت معلم مواد کو منظم اور منطقی انداز میں پیش کرسکتے ہیں۔

10۔ اس کے استعمال سے کمرہ جماعت میں تدریس و اکتساب کا عمل روانی کے ساتھ جاری رہتا ہے اور معلّم میں تدریسی اعتماد بڑھتا ہے۔

11۔ مواد کی بصری پیش کش کی وجہ سے یہ طریقہ کار طلباء میں بہتر تفہیم کو فروغ دیتا ہے۔

12۔ اس میں لچک پائی جاتی ہے یعنی کمرہ جماعت میں اس طریقہ کار کو مختلف طرح سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

13۔ نئے اور پیچیدہ تصور کو پڑھانے اور وسیع تحقیقی پروجیکٹ کو پیش کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

14۔ مکمل معلومات اور خیالات کو منظم انداز میں ایک ہی کاغذ پر پیش کر کے طلباء کو دستیاب کروایا جاسکتا ہے۔

15۔ اس طریقہ کار میں طلباء کی شمولیت یقینی بنائی جاتی ہے۔جس وجہ سے طلباء میں ترسیلی صلاحیت پروان چڑھتی ہے۔۔

ذہنی نقشے کو تیار کرنے کے تکنیک Techniques of Developing Mind Map :

1۔ مرکزی تصور یا خیال کو کاغذ کے درمیان میں تحریر کریں۔

2۔ مختلف لکیروں ،علامتوں ، تصاویر، رنگوں، دائروں کا استعمال کرتے ہوئے مرکزی تصور اور ذیلی نکات کے درمیانی تعلق کی وضاحت کی جاتی ہے۔

3۔ مرکزی تصور کے گرد تحریر کردہ دیگر خیالات،شاخوں کی مانند آزادانہ طور پر باہر کی جانب لکھی جاتی ہے۔

4۔ نکات تحریر کرتے وقت بڑے وقفے نہ لیں اور تحریر میں ترمیم کے بغیر جلدی جلدی نکات لکھے جانے چاہیئے۔

5۔ کاغذ کے چاروں جانب کچھ خالی جگہ چھوڑی جائے تاکہ مستقبل میں مزید معلومات کو شامل کیا جاسکے۔

6۔ معلّم ذہنی نقشے کو فنکارانہ انداز میں تیار کرنے سے گریز کریں۔

ذہنی نقشے کی تدریس

کمرہ جماعت میں تصورات کو پیش کرنے کیلئے ذہنی نقشہ ایک مثالی طریقہ کار ہے۔اس سے طلباء کی توجہ مرکوز رہتی ہے اور عنوان کے متعلق مکمل معلومات فراہم کی جاتی ہے۔ذہنی نقشے کا استعمال کمرہ جماعت میں ذہنی تلاطم (Brainstorming) اور کسی موضوع پر بحث ومباحثہ کے غرض بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔اس سے طلباء کو اکتسابی عمل میں شرکت کیلئے ترغیب ملے گی ساتھ ہی مرکزی تصور اور اس سے جوڑے نکات کے درمیانی تعلق کو دریافت کرتے ہوئے تفہیم ممکن ہوگی۔ذہنی نقشہ بطور تعین قدر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے جس میں مرکزی تصور کے متعلق تدریس سے قبل اور بعد طلباء کو اپنے خیالات کا اظہار کرنے کیلئے مواقع فراہم کئے جاسکتے ہیں۔۔

کلیدی الفاظ،رنگوں اور علامتوں کا استعمال (Using keywords, colours and Symbols)

اس طریقہ کار کے بانی بوزان نے ہمیشہ اس بات کی پُرجوش حمایت کی ھیکہ ذہنی نقشے میں عبارت یا فقرے کے بجائے کلیدی الفاظ کا استعمال کیا جانا چاہیئے۔انھون نے کہاھیکہ استعمال کردہ کلیدی الفاظ یقینی طور پر مرکزی خیال سے متعلقہ معنی، مفہوم و معلومات کو وضاحت کریں۔ذہنی نقشے میں استعمال کردہ کلیدی الفاظ طلباء کیلئے محرک کے طور پر کام کرتے ہوئے انکے ذہن کو کھولتا ہے اور سابقہ مبہم تصورات کو گہرائی اور تفصیلی طور پر واضح کرتا ہے۔کلیدی الفاظ کے بجائے اگر عبارت اور فقروں استعمال کیا گیا تو اُسے یاد رکھنا مشکل ہوتا ہے۔ذہنی

نقشے کو مزید دلکش، موثر اور دلچسپ بنانے کیلئے مختلف و مناسب رنگوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جو طلباء کو اکتسابی عمل میں مشغول رکھتے ہوئے اُنکی شمولیت کو یقینی بناتا ہے۔ اس کا استعمال تدریس و اکتساب کو لطف اندوز بناتا ہے۔ مختلف رنگ و علامتوں کے استعمال سے مرکزی خیال اور کلیدی الفاظ خیالات کے مابین فرق کو واضح کرنے میں مدد ملتی ہے۔ رنگ علامتیں تصورات کو سمجھنے، یاد کرنے کیلئے محرک ہوتا ہے۔ مختلف رنگوں کا استعمال کرتے ہوئے تیار کیا گیا ذہنی نقشہ طلباء کے ذہن کو زیادہ متحرک رکھتا ہے۔ تصور کو مختلف خیالات و نکات میں تقسیم کرنے کیلئے رنگ اور علامتیں موثر ذریعہ ہوتا ہے۔

ذہنی نقشہ سازی کو موثر بنانے کے لئے سفارشات:

1) معلم کو چاہیئے کہ نقشہ سازی کی تشکیل میں غیر پیچیدہ الفاظ کا استعمال کرے۔ چونکہ یہ انتہائی مختلف انداز میں جامع تصور کو پیش کرتا ہے اس لحاظ سے اُس کا آسان ہونا بہت ضروری ہے۔ معلم اگر مختصر اور پر معنی جملے / عبارت یا بہتر ہے ایک قوی لفظ کا استعمال کرے جو اُن جملے یا مہارت کی مکمل عکاسی کرتا ہو۔

2) معلم کو چاہیئے کہ مرکزی خیال / تصور ذیلی تصورات کو پرنٹ کی شکل میں چسپاں کرے یا اگر خود لکھ رہے ہو تو انتہائی واضح اور پر کشش ہو۔ طلباء کو پڑھنے میں آسانی ہو۔

3) تصورات کو پیش کرنے میں اگر رنگوں کی تنظیم کی جائے تو ذہنی نقشہ سازی مزید موثر اور افادیت کے حامل ہو جاتی ہے۔ مختلف تصورات کو مختلف رنگ سے اور اُنکے ذیلی تصورات کو یکساں رنگ سے ظاہر کرنے پر طلباء کی تفہیم میں بہتری آتی ہے مستقبل میں مواد کی یاد دہانی میں یہ رنگ مدد فراہم کرتے ہے۔

4) معلّم اگر الفاظ کے بجائے تصویر یا نشانیوں، علامتوں اور رنگوں کا استعمال کرے تو طلباء کے حافظ پر مثبت اثر پڑتا ہے۔

5) ذہنی نقشہ سازی میں ضروری ھیکہ مرکزی تصور کو ذیلی خیال / تصور سے جوڑنے کے لیئے خطوں کا استعمال کیا جائے۔ اسطرح سے ترچھے روابط (Cross Linkage) اُن میں موجود ارتباط کو ظاہر کرتے ہے۔

(iv) تصور کی نقشہ سازی۔ Concept Mapping

تصور کا نقشہ ایک بصری تنظیم ہے جو طالب علم کی ایک نئے تصور کی سمجھ کو بہتر بنا سکتا ہے۔ ترسیمی تنظیم کا استعمال کرتے ہوئے طلباء کئی طریقوں سے تصور کے بارے میں سوچتے ہیں۔ تصوراتی نقشے تفہیم کو گہرا کرتے ہیں۔

تصور کا نقشہ کیوں استعمال کریں؟

- یہ بچوں کو نئی معلومات کو منظم کرنے میں مدد کرتا ہے۔
- یہ طلباء کو مرکزی خیال اور دیگر معلومات کے درمیان با معنی رابطہ قائم کرنے میں مدد کرتا ہے۔
- یہ تعمیر کرنے میں آسان ہوتے ہیں اور کسی بھی مضمون کے مواد کے علاقے میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

تصوراتی نقشے بنانے کے کئی طریقے ہیں۔ جس میں درج ذیل اقدامات شامل ہیں۔

- متن کے انتخاب میں پیش کردہ اہم خیالات یا تصورات کی شناخت کریں۔
- تصورات کو زمروں میں ترتیب دیں۔ طلباء کو اس بات سے واقف کروائیں کہ جب آپ مزید معلومات حاصل کرتے ہیں اور خاکہ میں شامل کرتے رہتے ہیں تو نقشے کی تنظیم بدلی جاسکتی ہے۔
- نقشے پر لکیروں یا تیروں کا استعمال کریں یہ واضح ہو کہ ذیلی تصورات کسطرح ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ ایک خاص زمرہ اور / یا بنیادی تصور کو گم ہونے سے بچانے کے لیے نقشے پر معلومات کی مقدار کو محدود کریں۔
- نقشے کو مکمل کرنے کے بعد طلباء کی حوصلہ افزائی کریں۔

تصوراتی نقشے کے معنی (Meaning of Concept Map)

تصور کا نقشہ ایک بصری یا ٹول یا خاکہ ہے جو مختلف خیالات کے درمیان تعلقات کو ظاہر کرتا ہے تاکہ آپ ان کے تعلقات کو بہتر طور پر سمجھ سکیں۔ ہر تصور کا نقشہ چاہے وہ سادہ ہو یا پیچیدہ۔ دو اہم عناصر پر مشتمل ہوتا ہے:

تصورات : یہ عام طور پر دائروں بیضوں، یا خانوں سے ظاہر ہوتے ہیں اور انہیں "نوڈز" کہا جاتا ہے۔ اس میں تصورات کو لکیروں سے جوڑ کر ظاہر کیا جاتا ہے۔ جس سے تصورات کے درمیان تعلق قائم ہوتا ہے۔

تعلقات: یہ تیروں سے ظاہر ہوتے ہیں جو تصورات کو جوڑتے ہیں اور تیروں میں اکثر جڑنے والا لفظ یا فعل شامل ہوتا ہے۔ ان تیروں کو "کراس لنکس" کہا جاتا ہے۔

تصواراتی خاکہ سازی کے اہم عوامل:

مندرجہ ذیل عوامل ایک موثر تصوراتی خاکہ کی تنظیم کرتے ہے۔

☆ **ایک موضوع کو تفصیل سے دیکھیں:** تصوراتی نقشہ بناتے وقت، آپ ایک مجموعی تصور سے شروع کرتے ہیں اور پھر ذیلی عنوانات کی شناخت کے لیے کام کرتے ہیں۔ اس کے لیے ضروری ے کہ آپ مواد کا تجزیہ و تنظیم آسان سے مشکل کی جانب کرے۔

☆ **اپنے خیالات کو منظم کریں:** اگر آپ اور آپ کی ٹیم دماغی طوفان کے سیشن یا ورکشاپ میں حصہ لیتے ہیں، تو آپ بہت سارے خیالات ملیں گے۔ اسطرح کے ذخیرے خیالات پر عمل کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ پر تصوراتی نقشہ کے ٹیمپلیٹ کا استعمال آپ کو بصری فہم میں مدد فراہم کر سکتا ہے۔

☆ **اہم معلومات یاد رکھیں:** مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ سمعی طور پر سیکھنے سے بصری طرز پر سیکھنا زیادہ بہتر ہے۔ لہذا اگر آپ اور آپ کی ٹیم کو کسی تصور یا کسی موضوع کو طلبا کو سکھا رہی ہو تو تصور کا نقشہ اسکی تعمیر و تشکیل میں مدد فراہم کریگا۔ اس لحاظ سے معلم اہم نکات کا انتخاب کرکے اس کی فہرست سازی کرے۔

تصوراتی نقشہ سازی کی اقسام:

تمام قسم کے تصوراتی نقشوں کے اجزاء ایکساں رہتے ہیں۔ تصورات اور کنیکٹر بنیادی طور پر موجود ہوتے ہیں۔ لیکن ان نقشوں کو مختلف طریقوں سے ترتیب دیا جاسکتا ہے۔ مکڑی کے جال کی طرز پر نقشہ، درجہ بندی کا نقشہ، سسٹم کا نقشہ، تجویزی ڈھانچہ انکی قسمیں ہیں۔

تصوراتی نقشہ سازی اور سیکھنے کا عمل:

تصوراتی نقشہ سازی اکتساب کے عمل کو فرحت بخشتی ہے۔ درج ذیل ان کی افادیت کو تحریر کیا گیا ہے۔

- ☆ یہ بصری شکل کے ساتھ فہم فراہم کرتا ہے۔ یہ ذہن سازی اور اعلیٰ سطحی سوچ کی حوصلہ افزائی کرتا ہے
- ☆ یہ اہم تصور کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے نئے اور پرانے تصورات کو یکجا کر کے معلومات کی ترکیب کرتا ہے۔
- ☆ یہ طلباء میں نئے تصورات اور ان کے روابط کی دریافت کو فروغ دیتا ہے پیچیدہ خیالات کا واضح ترسیل فراہم کرتا ہے
- ☆ باہمی تعاون کے ساتھ سیکھنے کو فروغ دیتا ہے۔ یہ طلبا کی تفہیم کا اندازہ لگانے کے لیا استعمال کیا جاسکتا ہے۔
- ☆ یہ تخلیقی صلاحیتوں کی نشو ونما کرتا ہے۔ ان علاقوں کی نشاندہی کرتا ہے جن کو مزید علم یا جائزہ کی ضرورت ہے۔

(V) مسرت سے پُر تدریس۔ Joyful Teaching

کمرہ جماعت میں تدریسی عمل کے حاصل میں متوقع کامیابی نہ ملنے کی وجہہ طلباء کے عدم شراکت ہے۔ طلباء کی توجہہ کی کمی، دلچسپی میں فقدان اکتسابی عمل کو سست رو کر دیتی ہے۔ اِن مسائل کو ذہن میں رکھ کر جرمن ماہر نفسیات و تعلیم فریڈرک ولہلم آگسٹ فروبیل (Friedrich Wilhelm August Froebel 1782 to 1852) نے چھوٹے بچوں کو نفسیات کا مطالعہ کیا اور اُن کی پسندیدہ سر گرمیوں پر مبنی سکھانے کا طریقہ ایجاد کیا۔ اِن کی کاوشوں کا نتیجہ ہے کہ طلباء کے لئے کھیل کو تدریس کا ذریعہ بنایا گیا۔ جرمنی میں اسی طرز پر ایک اسکول کا قیام بھی کیا گیا جیسے دُنیا آج بھی کنڈر گارڈن (Kindergarten) یا یوں کہئے گلشن اطفال سے جانتی ہے۔ اِس گلشن کے پھول طلباء جسکی نگہداست کرنے والا فردمالی / معلم ہوتا ہے۔ اسی بنیادی تصور سے ہی مسرت آمیز طریقہ تدریس جڑی ہوئی ہے۔

مسرت آمیز طریقہ تدریس وہ طریقہ تعلیم ہے جہاں بچّے بغیر کسی ذہنی دباؤ کے بذات خود ہی اکتساب کے لیئے تیار ہو جائیں۔ یہاں طلباء کا تدریس کے عمل میں لطف اندوز ہونا معنی رکھتا ہے۔ چونکہ یہاں طلباء کی خوشنودی اور رضامندی شامل ہوتی ہے اسلئے اکتساب کے حصول کی سطح اعلیٰ ہوتی ہے۔ کھیل کھیلنا بچوں کا فطری مشغلہ ہے اور وہ اسمیں دلچسپی رکھتے ہے۔ اس فطری جبلّت کو سامنے رکھ کر اگر تعلیمی کھیل کی تعمیر و تشکیل کی جائے تو طلباء کھیل کھیل میں ہی کئی تصورات و معلومات تک رسائی حاصل کرسکتے ہے۔

اس طریقہ تدریس میں مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کیا جاتا ہے۔

نظم / گیت / گانوں کا استعمال، کہانی مختلف کھیلوں کے ذریعے، ڈراموں کے ذریعے، کٹھ پتلی، آئی۔ سی۔ ٹی یا اینیمیشن کے ذریعے۔

☆ مسرت آمیز طریقہ تدریس کے مقاصد Objectives of Joyful Learning :

مسرت آمیز طریقہ تدریس کے مقاصد مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ طلباء کی شراکت وحصّہ داری کو فروانی دینا۔

2۔ سبق کو طلبا کی زندگی کے ساتھ جوڑتے ہوئے پڑھانا۔

3۔ تدریس واکتساب کے ماحول کو دلچسپ اور خوشگوار بنانا۔

4۔ طلباء کی توجہہ اور محرکہ کو بڑھانا۔

5۔ طلباء کے ذہنی معیار کو بلند کرنا۔

6۔ کم سے کم گھر کام / تفویض دینا۔

7۔ سماجی ذہانت کے معیار کو بلند کرنا۔

مسرت آمیز طریقہ تدریس کو خصوصیات(Characteristic of Joyful Learning)

ا۔بچوں کا فعال اشتراک کو ممکن بنانا۔ یہاں یہ امر لازمی ھیکہ طلباء کو انفرادیت کو ترجیح دی جائے۔ طلباء کا شوق اور پسندیدہ سرگرمیاں اس طریقہ تدریس کو کامیاب بناتی ہے۔

2۔خود محرکہ / اندرونی تحریک طلباء کے اکتساب میں شمولیت کی وجہہ ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے طلباء ہر سرگرمی میں شامل ہوتے ہے۔

3۔سماجی ذہانت کو وبہتری حاصل ہوتی ہے طلباء آپسی تعاون وتال میل کے ذریعے اکتساب کے عمل میں آگے بڑھتے ہے۔

4۔طلباء کے اطراف کے ماحول میں موجودہ وسائل ہی اکتساب کی بنیاد ہوتی ہے۔ حقیقی شکل وہیت میں پائی جانے والی شئے، حالات، واقعات اور آلات طلباء بطور ٹھوس چیزوں کے طور پر اکتساب کے عمل میں استعمال کرتے ہیں۔ اسطرح اُن کے تصّور کی تشکیل میں آسانی ہوتی ہے۔

5۔اسکول کو سماج کا چھوٹا شبیہ (Miniature) کہا جاتا ہے اور طالب علم نہ صرف اِسکول سے سیکھتا ہے بلکہ معاشرے میں رونما ہونے والے حالات وواقعات طالب علم جب دیکھتا ہے تو اُس سے وہ بہت جلد سِیکھتا ہے چاہے وہ مطابقت ہو، محبت ہو یا غصّہ۔ اس طریقہ تدریس سے طلباء کی صلاحیت واقدار دونوں میں بھی بہتری لائی جاتی ہے۔

6۔ چونکہ سرگرمیوں کی نوعیت اور وسعت تبدیل ہوتی ہے اس لئے طلباء کو ہمیشہ اکتسابی عمل نیا اور پر لطف محسوس ہوتا ہے اس لیئے بوریت نہیں ہوتی۔ معلم اور متعلم دونوں بھی محرک ہوتے ہیں۔

☆ مسرت آمیز طریقہ تدریس میں روکاوٹ پیدا کرنے والے عوامل

(Factors creating hurdles in Joyful Teaching Method)

پر مسرت طریقہ تدریس کی افادیت بہت ہے۔ لیکن یہ ممکن نہیں کہ ہر مواد یا موضوع کو اسی طریقہ سے پڑھایا جائے۔ اس کے علاوہ چند عوامل جو اس کے موثر ہونے پر منفی اثر ڈالتے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

1) معلم کا طلباء کو بار ہا ٹوکنا، روکنا دخل اندازی کرنا، طلباء کی مرضی و آزادی میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔

2) ڈانٹ یا سزا سے گریز کرنا چاہئے۔ کیونکہ متعلم اِن چیزوں سے ذہنی تکلیف سے گزرتا ہے۔

3) اکتسابی عمل میں لچیلدپن ہونا چاہیے۔ معلم سختی اور تشکیل شدہ خاکہ کو بہت زیادہ سخت انداز میں زیر استعمال نہ لائے۔

4) کتابی مواد کا کم سے کم استعمال کیا جائے۔ کھیل، سرگرمی و تفریحی وسائل کا زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جائے۔

5) معلم جذباتی طور پر بہت زیادہ ذہین ہونا چاہیے۔ طالب علم کے ذہنی سطح کے لحاظ سے اس کے رول میں تبدیلی ہونی چاہیے۔ طالب علم سے خندہ پیشانی، پیار و محبت سے پیش آئے۔ طلباء کی جامع شخصیت معلم سے مربوط ہوتی ہے۔

12.5 پڑھانے کا سب سے بہترین طریقہ کیا ہے؟ (What is the best way to teach?)

معلم کا جدید طریقہ تکنیک و طریقہ کار سے واقف ہونا ضروری ہے کیونکہ ہمارے پاس بہت سے تدریسی طریقے موجود ہے۔ معلم کو چاہئے کہ وہ مضامین، اسباق کے مقاصد، سہولیات، طلبا کی صلاحیتوں اور ضروریات کے مطابق تدریسی طریقہ کا انتخاب کرے۔ انتخاب اس لئے ضروری ہے کہ مختلف مضامین کے لیے مختلف طریقہ موزوں ہو سکتا ہے۔ ایک ہی سبق کے لیے مختلف تدریسی طریقے استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ ایسا طریقہ استعمال کرنا ضروری ہے جو سیکھنے والے تک مواد کی صحیح ہیت کو پہچائے۔

تدریس کے عمل کی ناکامی کے اسباب مندرجہ ذیل ہیں۔

- جابرانہ ماحول، ضرورت سے زیادہ یا کم بتانا۔ نفس مضمون کو مشکل شکل میں پیش کرنا۔ طلباء کو سامعین کے طور پر تدریس و اکتساب کے عمل میں شامل کرنا۔ طلباء کے نفسیاتی پہلو کو نظر انداز کرنا۔ مواد کی موزوں تنظیم و ترسیل نہ کرنا وغیرہ۔

تدریس کی کامیاب کا سب سے اہم اصول یہ ہیکہ جو سبق پڑھانے جارہے ہو پہلے طلباء کو اس کی ضرورت اور افادیت کو بخوبی ذہن نشین کرائے طلباء کی رضامندی شراکت اور انکا متحرک ہونا ضروری ہے۔ بچوں کو وہی پڑھانا چاہیے جو ان کی فطرت اور صلاحت کے عین مطابق ہو۔ طریقہ تدریس چاہیے کوئی ہو مندرجہ ذیل خوبیوں کا حامل ہونا چاہیے۔

- پڑھانے کا عمل آسان اور عام فہم ہو۔ تدریس کی زبان صاف اور شگفتہ ہو۔ اصطلاحات کی وضاحت اس طرح ہو کہ طلباء انہیں بآسانی سمجھ سکے اور بیان بھی کرسکے۔ تدریس کل سے جز کے جانب ہو کیونکہ طلباء کی فطرت ہے کہ وہ پوری / مکمل شئے کو دیکھنا پسند کرتے ہے اور پھر انکے جز کا تجزیہ کرتے ہے۔ تدریس کے عمل کی مناسب تنظیم و تقسیم ہو۔ مواد کو اسطرح سے پیش کرے کہ وہ اپے سے پہلے اور بعد کے اجزاء سے فطری طور پر مربوط بھی رہے۔ نئی معلومات کو طلباء کی سابقہ معلومات ان کے تجربات مشاہدات سماجی اور فطری ماحول سے مربوط کرکے فراہم کی جائیں۔ طلباء کے تصورات کو واضح کرنے کے لیے تصاویر، نقشہ جات، تشریح، مثالوں، ویڈیو گرافکس اور simulation کی شکل میں پیش کیا جائے۔ موبائیل اور کمپیوٹر کے ذریعے طلباء کو مواد تک لے جایا سکتا ہے۔
- دوران تدریس مناسب سوالات کا اہم مقام ہے یہ تشکیلی تعین قدر کا اہم عنصر ہے۔ اس بناء معلم اپنی تدریس کو سمت مہیا کرتا ہے ساتھ ہی طلباء کی ذہنی نشو نما کا ایک اہم وسیلہ بھی ہے۔ سوالات تیار کرنے سے لیکر، پوچھنے اور ان کے تجزیے کے عمل کو معیاری بنانا ضروری

ہے۔ تدریس کے ساتھ ساتھ تربیت کو اہمیت دینی چاہیے کیونکہ تربیت انسان کو عملی زندگی کا اہل بناتی ہے۔

12.6 اختراعی تدریسی تکنیکوں کا کمرہ جماعت میں استعمال اور تنقیدی جانچ

(Critical Appraisal and Classroom Implications of above Approach)

اختراعی تدریسی طریقے و تکنیک ایک موثر و منظم کمرہ جماعت کی تعمیر کرتے ہے۔ جس طرح جسم کے لیے روح اور پھولوں کے لیے اسکی خوشبو اہم ہے۔ اسی طرح ایک کامیاب تدریس اور موثر کمرہ جماعت کے لیے اساتذہ و طلبا کی جان فشانی، منصوبہ بندی، غور خوض اور مسلسل احتساب ضروری ہے۔ اقوام کی لازوال بقاء اور ناقابل تسخیر ترقی و خوشحالی فوجی و عسکری قوتوں میں نہیں بلکہ علم کی طاقت میں ہوتی ہے۔ معلم اگر اس پیغام کو طلباء تک پہنچادے تو دنیا کی کوئی طاقت اس قوم کو فنا نہیں کر سکتی۔ اساتذہ کو چاہیے کہ دوران تدریس بھی ایک طالب علم کی حیثیت سے مستفید ہوتے رہیں، یعنی طالب علم کی متجسس اور محققانہ طبعیت کو مرنے نہ دے۔

جس میں نہ ہو انقلاب، موت ہے وہ زندگی : روح امم کی حیات، کشمکش انقلاب

اختراعی تدریسی طریقے طلباء کو اپنی زندگی اور تعلیمی سفر میں درپیش مسائل کے حل کو مہیا کرتے ہیں۔ ان طریقوں سے اکتساب کا عمل دلچسپ، کارآمد اور اعلی درجہ کا کیا جاسکتا ہے۔ طلباء کی توانائی کا رخ ایسی خود تخلیق کردہ سرگرمیوں کے سمت گامزن کیا جاتا ہے جس سے جماعت کے نظم و ضبط کو مستحکم کرنے میں مدد فراہم ہوتی ہیں۔ جب طلبہ اپنے اکتساب کی سطح کا موازنہ نہ کرتے ہوئے خود کی صلاحیتوں کو بھرپور انداز میں پروان چڑھاتے ہے۔ اس کیفیت سے طلباء پسندیدہ، مہذب، سائشتہ برتاؤ اور تخلیقی خوبیوں کو بڑھاوا ملتا ہے۔ یہ طلباء میں قوت ارتکاز پیدا کرتا ہے۔ اس طرح کی تدریس کمرہ جماعت میں طلباء کو بہتر سماجی مہارتوں سے بھی لیس کرتا ہے۔ عزت نفس کی اہمیت سے واقف کرواتا ہے۔ اکتسابی معذوریوں اور کمزوریوں کے شکار طلباء کے مسائل کو پیار و شفقت سے دور کرتا ہے اور ان میں اعتماد کی فضاء کو بحال کرتا ہے۔ معلم کو ضروری ھیکہ وہ ان تدریسی طریقوں میں مہارت حاصل کرے اور اپنی تدریس میں ان کا بھرپور استعمال کرے۔ تعلیم میں صبر و استقامت کو اہمیت حاصل ہے۔ معلم کو ایک مثالی معلم بننے کے لیے بہت سے مشکل مراحلوں سے گزرنا ہوتا ہے۔ مطلوبہ نتائج کے حصول میں جلدبازی کا مظاہرہ نہ کرے۔ ان اختراعی تدریسی طریقوں و تکنیکوں کو تعلیم کی کسی بھی سطح پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال ا: ٹیم ٹیچنگ کے کمرہ جماعت میں استعمال کا تنقیدی جائزہ پیش کیجیے۔

12.7 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

اس اکائی کے مطالعے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- تدریس سماجی و ثقافتی تناظر میں ہونے والا ایک پیچیدہ سماجی، ثقافتی اور اخلاقی عمل ہے۔
- کسی بھی طریقہ کار، تکنیک یا اسلوب کو ادا کرنے کے لیے اہلیت، قابلیت، استعداد اور مہارت کا ہونا انتہائی ضروری ہے۔
- تبدیلی کے لیے آمادگی کا اظہار ترقی کی ضمانت دیتا ہے۔
- ہر کوئی باصلاحیت ہے لیکن شرط ہے کہ آپ اُسے اُس کی صلاحیت کی بناء پر جانچے تا کہ دوسرے سے تقابل کیا جاسکے۔
- اختراعی تدریسی طریقے وہ طریقے ہیں جو طلباء کو مختلف قسم کے اختراعی و ندرت سے پر خیالات کا استعمال کرواتے ہیں اور اُن کے فکری رویئے کو بہتر بنانے کے لیے جدید وسائل کا استعمال کریں اور رٹنے کے عمل سے گریز کریں۔
- جدید تدریسی طریقے روایتی طریقہ تدریس کے برعکس تمام طلبہ کے شعور کو بیدار کرتے ہیں۔ یہ سوالات، مظاہرے ،وضاحت ، عملی طریقوں و تعاون پر زیادہ زور دیتے ہیں۔
- جدید دنیا اور ٹیکنالوجی پر مبنی علم کے دور سے نمٹنے کے یے جدید طریقے اپنانا ہی بقاء کا واحد ذریعہ ہے طلباء کو اسطرح سے تعلیم کے لئے تیار کریں کہ وہ 21ویں صدی کا مقابلہ کر سکے۔
- تعلیم کے عمل میں تدریس ایک لازمی جز ہے۔ تدریس کے کئی مکتب فکر ہیں۔ ہر مکتب فکر ایک نئ تدریسی زاویہ کو سامنے لاتی ہے۔
- تدریس کو دو اہم حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ معلم / اُستاد مرکوز طریقہ تدریس اور متعلم / طالب علم مرکوز طریقہ تدریس
- Brain storming ذہن لڑانا یہ طلباء میں تخلیقی سوچ اور معلومات اکٹھا کرنے کی صلاحیت کو بڑھاتا ہے۔ یہ گروہ میں کروائی جانے والی تدریسی تکنیک ہے جہاں گروہ کے ممبران کسی خاص مسئلے کے لیے اپنے خیالات و تجویزات کی لسٹ فراہم کرتے ہیں۔ اُن میں سے سب سے بہتر اور حتمی حل کا انتخاب کیا جاتا ہے۔
- مشترکہ طور پر ایک ہی وقت میں کی جانے والی تدریس کو ٹیم ٹیچنگ کہتے ہیں کیونکہ اس قسم کی تدریس میں واحد معلم کے بجائے معلمین کی ایک جماعت (دو یا دو سے زائد) طلباء کی تدریس کرتی ہے۔
- ذہنی نقشہ سیکھنے کی ایک غیر خطی تکنیک ہے۔ جس میں مرکزی خیال یا تصور کو پیش کرتے ہوئے اُس تصور کی مزید شاخ بندی کی جاتی ہے۔ اس جماعت بندی کی بناء پر خیال یا تصور کی مزید متعلقہ تصور کے ساتھ جوڑ تیار کیا جاتا ہے یہ اُسطرح سے کام کرتا ہے، جس طرح سے انسانی دماغ، نیورانس کے ذریعہ اپنا فعل انجام دیتا ہے۔
- تصور کی تعمیر / خاکہ بندی ایک تدریسی تکنیک ہے۔ تصور کا خاکہ Concept Map یا Conceptual diagram ایک شکل ہے جو کسی تصور کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ ایک گرافکس ٹول ہے۔ یہ آئیڈیاز، Images اور لفظوں کے درمیان ربط / رشتگی کو ظاہر

کرتے ہیں۔ یہ کچھ circuit diagram برقی سرکٹ کی شکل کا ہوتا ہے اس سے طلباء میں منطقی سوچ اور مطالعے کی عادت کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔

- مسرت آمیز طریقہ تدریس وہ طریقہ تعلیم ہے جہاں بچّے بغیر کسی ذہنی دباؤ کے بذات خود ہی اکتساب کے لیئے تیار ہو جائیں۔ یہاں طلباء کا تدریس کے عمل میں لطف اندوز ہونا معنی رکھتا ہے۔ چونکہ یہاں طلباء کی خوشنودی اور رضامندی شامل ہوتی ہے اسلئے اکتساب کے حصول کی سطح اعلیٰ ہوتی ہے۔

12.8 فرہنگ (Glossary)

طریقہ تدریس (Teaching Method)	تدریسی مقاصد کے حصول کے لیے تدریسی نظریات کی بناء پر کامیابی سے انجام دیا جانے والا عمل۔
اختراعی طریقہ تدریس	طلباء کے مختلف قسم کے اختراعی وندرت سے پُر خیالات کا استعمال کرواتے ہیں ساتھ ہی فکر یرویئے کو بہتر بنانے کے لیے جدید وسائل کا استعمال کرواتے ہیں۔
گروپ ڈسکشن (Group Discussion)	گروہی بحث ومباحثہ
تجزیاتی سوچ	تشریحی سوچ، کسی مضمون یا تصور کو تفصیل میں جانچنا جہاں اُس کے بنیادی عنصر کی شناخت بھی ممکن ہو سکے۔
ادراکیت	جاننا، سمجھنا، آگاہی
تنقیدی سوچ (Critical Thinking)	جانچ جو کھرے کھوٹے میں فرق کرے / اچھے برُے میں تمیز کرنے کی اہلیت پیدا کرے اور مدلل طور پر سوچنے کے لیے راہیں ہموار کرے۔
ثلاثی سطح (Tertiary level)	ثانوی تعلیم کے بعد کالج یا یونیورسٹی میں تعلیم کا مرحلہ

12.9 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. موثر تدریس کے لیے ۔۔۔۔ ضروری ہے۔

(a) تدریسی استعداد (b) تدریسی مہارت

(c) a اور b دونوں (d) ان میں سے کوئی نہیں

2. آلپورٹ، واٹسن۔۔۔۔ کی وکالت کرتے ہیں۔

(a) تدریسی لائحہ عملی (b) تعاونی طرز رسائی

(c) کلی طرز زسائی (d) مندرجہ بالا تمام

3. ملٹی میڈیا پراجکٹس بنانا۔۔۔۔ ہیں۔

(a) مشکل (b) پیچیدہ

(c) دلچسپ (d) مندرجہ بالا تمام

4. ذہنی تلاطم طریقہ کو۔۔۔۔۔۔ نے متعارف کیا۔

(a) جوزف ڈی نوواک (b) ٹونی بوزان

(c) ایلکس ایف اوسبورن (d) پیاجے

5. ذہنی تلاطم کے عمل کے دوران غلط آئیڈیا و خیالات کو قبول نہیں کرنا چاہئے۔

(a) ہاں (b) نہیں

(c) غلط کو صحیح کر کے (d) مندرجہ بالا تمام

6. پہلی قابل ذکر کتاب جس میں ذہنی تلاطم اصطلاح کا ذکر کیا گیا۔

(a) How to Think Positive (b) How to Think Up

(c) How do Think (d) None

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. اختراعی تکنیک برائے تدریس سے کیا مراد ہے؟
2. اختراعی تدریسی تکنیک و طریقوں کی ضرورت کیوں ضروری ہے؟
3. تدریسی نظریات کی تعریف بیان کیجیے۔
4. تدریسی طریقوں کی قسمیں بیان کرے۔
5. ذہنی تلاطم پر مبنی تدریس سے کیا مراد ہے؟
6. ٹیم ٹیچنگ سے کیا مراد ہے؟
7. ذہنی نقشہ سازی پر مختصر نوٹ لکھیے؟

8. تصور کی نقشہ سازی کو بیان کیجیے؟

طویل جوابات کے حامل سوالات(Long Answer Type Questions)

1. اختراعی تکنیک برائے تدریس کی ضرورت وافادیت کو معہ مثال بیان کریں۔
2. اختراعی تدریسی تکنیک (طریقے) کی خصوصیات بیان کریں۔
3. تدریسی طریقے کو موثر بنانے کے لیے کن کن عوامل کی ضرورت ہے مفصل بیان کریں۔
4. ذہنی تلاطم سے کیا مراد ہے؟ اس کا تدریس میں استعمال کسطرح کیا جاسکتا ہے وضاحت کیجیے۔
5. مسرت سے پُر تدریس پر روشنی ڈالیے۔
6. ٹیم ٹیچنگ تدریسی طریقہ کار کو تفصیل میں بیان کیجیے۔ کمرۂ جماعت میں اس کی افادیت پر بحث کیجیے۔
7. تصور کی تعمیر پر مبنی تدیس کو تفصیل میں بیان کیجیے۔ کسی تصور کو لے کر اُس کی نقشہ سازی کیجیے۔
8. "اختراعی تدریسی طریقوں کا کمرۂ جماعت میں استعمال۔ افادیت و نقصانات"۔ اس بیان کا تنقیدی جائزہ لیجیے؟

12.10 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

1. Bhatt B.D. (2013) (Modern Methods of Teaching - Concept and Techniques) (2013). New Delhi Kanishka Publishers.
2. Dell'O Lio J.M. & Donk. T. (2007). (Models of Teaching) New Delhi. Sage Publications.
3. Fatima. R. (2021). (Pedagogy of Mathematics) Delhi - Maktaba Jamia Ltd.
4. Siddiqui M.H. (2014) (Models of Teaching) New Delhi, APH Publishing Corporation.
5. Reddy J. (2014) (Methods of Teaching) New Delhi, APH Publishing Corporation.
6. Ranjan R. & Sharma R. (2013) Methods of Teaching, New Delhi, APH Publishing Corporation.
7. Siddiqui M.H. & Khan M.S. (2014) New Delhi, APH Publishing Corporation.